یاکمیل انما فظی من خطی بدیینا زایلۃ مدبرۃ فانھم دیحظی باخرۃ بالسیۃ ثابتۃ۔

یاکمیل کل بصیرالی الاخرۃ والذی یرغب فیہ منھا ثواب اللہ عزوجل والدرجات العلیٰ من الجنۃ التی دیورثھا الامن کان تقیاً۔

یاکمیل ان شئت فقد اقول دیجیلی۔

اے کمیل خدا سے دنیا میں میرا حصہ جو ملنا تھا مل گیا۔ دنیا زائل ہونے والی ہے بیٹھ پھرا لینے والی ہے اس کو سمجھ لے کہ آخرت کا حصہ باقی رہنے والا ہے۔

اے کمیل آخرت کی بصیرت رکھنے والا ہر شخص اور اس شخص کے لئے جو اس کی رغبت رکھتا ہو اس کے لئے اللہ کا ثواب اور جنت کے اعلیٰ درجات ہیں جن کا سوائے متقی اور پرہیزگار کے کوئی وارث نہ ہوگا۔

اے کمیل اگر چاہتا ہے تو آمادہ ہوجا اور میں جو کہتا ہوں اس پر عمل کر۔ تحفۃ العقول بجارج ۷،۱

نوف البکالی سے گفتگو

(۱) نوف البکالی سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت امیرالمومنینؑ کو دیکھا کہ آپ نے ایک شب نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد ستاروں کی طرف نظر کی اور دیر تک دیکھتے رہے اور تلاوت قرآن فرماتے رہے اور ارشاد فرمایا کہ:

امیرالمومنین: یا نوف اراقد انت ام رامق

نوف: بل رامق ارمقلك ببصری یا امیرالمومنینؑ۔

امیرالمومنین: یا نوف طوبیٰ للزاھدین فی الدنیا الراغبین فی الاخرۃ۔ اولئك الذین اتخذ والارض بساطاً و ترابھا فراشاً دماءھا طیباً والقرآن وثاراً والدعاء شعاراً دقرمنوا من الدنیا علی منھاج المسیح بن مریم۔

امیرالمومنین: اے نوف تو سو رہا ہے یا جاگ رہا ہے۔

نوف: یا امیرالمومنین میں جاگ رہا ہوں اور بصارت سے دیکھ رہا ہوں۔

امیرالمومنین: اے نوف دنیا کے زاہدوں کے لئے خوشخبری ہے جو کہ آخرت کی طرف راغب ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے زمین کو دری اس کی مٹی کو اپنا فرش اس کے پانی کو خوشگوار قرآن کو اپنی قبا اور دعا کو اپنا شعار قرار دیا اور دنیا سے مسیح ابن مریم کی طرح منتقل ہوگئے۔

یا نوف ان اللہ تعالیٰ اوحی الی عیسیٰ قل للعلماء من بنی اسرائیل ان لا یدخلوا بیتا من بیوتی الا بقلوب طاھرۃ و ابصار خاشعۃ واکف نقیۃ وقل لھم اعلموا انی غیر مستجیب لاحد منکم دعوۃ ولاحد من خلقی قبلہ مظلمۃ۔

اے نوف خدا نے عیسیٰؑ کی طرف وحی کی کہ بنی اسرائیل کے علماء سے کہیں کہ میرے مکانوں میں سے کسی مکان میں بغیر پاک قلوب خاشع آنکھوں اور پاک ہاتھوں کے داخل نہ ہوں اور ان سے کہو کہ وہ جان لیں کہ تم میں سے نہ کسی کی دعا کو قبول کرنے والا ہوں اور نہ مخلوق میں سے کسی اور شخص کی جس کے ذمہ کسی کا کوئی مظلمہ ہو۔

یا نوف ان تکون عشاراً او شاعراً او عریفاً او شرطیا او جابیا او صاحب عرطبۃ وھی طنبور او صاحب کوبۃ وھو الطبل ان نبی اللہ داؤد خرج ذات لیلۃ فنظر الی السماء فقال التی یرد فیھا دعوۃ الا دعوۃ عریف او دعوۃ شاعر او دعوۃ عاشر او شرطی او صاحب عرطبۃ او صاحب کوبۃ

اے نوف اگر تو چنگی وصول کرنے والا یا شاعر یا دلال یا جانوروں کو گابھ کرانے والا یا خصی کرنے والا یا طنبور بجانے والا یا طبلہ بجانے والا ہے تو سن لے کہ ایک رات حضرت داؤد نبی اللہ نے باہر نکل کر آسمان پر نظر کی اور کہا کہ اس رات خداوند عالم دعاؤں کو رد کر دیتا ہے خصوصاً عریف شاعر، عاشر یا طنبورچی یا طبلہ بجانے والے کی۔

(بحار الانوار۔ ج ۱۷ ص ۱۰۵)

نوف البکالی کو نصیحت

(۲) نوف البکالی سے روایت ہے کہ میں ایک مرتبہ حضرت امیر المومنینؑ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ حضرت مسجد کوفہ کے صحن میں تشریف رکھتے تھے اور عرض کیا:

نوف: السلام علیک یا امیر المومنین ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

نوف: السلام علیک یا امیر المومنین ورحمۃ اللہ برکاتہ

امیر المومنین: وعلیک السلام یا نوف ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امیر المومنین وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ یا نوف۔

نوف: یا امیر المومنین عظنی؛

نوف: یا امیر المومنین مجھے کچھ نصیحت فرمایئے۔

امیر المومنین : یا نوف احسن یحسن الله الیک ۔

نوف : زدنی یا امیر المومنین ۔

امیر المومنین : یا نوف ارحم ترحم

نوف : زدنی یا امیر المومنین ۔

امیر المومنین : یا نوف قل خیراً تذکر بخیر

نوف : زدنی یا امیر المومنین ۔

امیر المومنین : یا نوف اجتنب الغیبة فانها ادام کلاب النار ۔

یا نوف : کذب من زعم انه ولد من حلال وهو یاکل لحم الناس بالغیبة وکذب من زعم انه من ولد حلال وهو یبغضنی ویبغض الائمة من ولدی ۔ وکذب من زعم انه من ولد حلال وهو یحب الزنا ۔ وکذب من زعم انه یعرف الله عز وجل وهو مجترٍ علی معاصی الله کل یوم ولیلة ۔

یا نوف اقبل وصیتی لا تکونن نقیباً ولا عریفاً ولا عشاراً ولا بریداً ۔

یا نوف صل رحمك الله فی عمرك وحسن خلقك یخفف الله فی حسابك

یا نوف ان سرك ان تکون معی یوم القیمة فلا تکن للظالمین معینا ۔

یا نوف من احبنا کان معنا یوم القیمة

اے نوف نیکی کر تو تیرے ساتھ بھی نیکی کی جائے گی ۔

نوف : یا امیر المومنین اور کچھ زیادہ فرمایئے ۔

امیر المومنین : اے نوف رحم کر تجھ پر بھی رحم کیا جائے گا ۔

نوف : یا امیر المومنین کچھ اور فرمایئے ۔

امیر المومنین : اے نوف خیر بات کر تو تیرا ذکر بھی خیر سے ہوگا

نوف : یا امیر المومنین ؑ کچھ اور فرمایئے ۔

امیر المومنین : غیبت سے اجتناب کر کہ یہ جہنم کے کتوں کا سالن ہے ۔

اے نوف وہ شخص جھوٹا ہے جو اس خیال میں ہے کہ وہ حلال زادہ ہے اور غیبت سے لوگوں کا گوشت کھاتا ہے اور وہ شخص بھی جھوٹا ہے جو اپنے کو حلال زادہ سمجھتا ہے جبکہ وہ مجھ سے اور میری اولاد سے ہونے والے آئمہ سے بغض رکھتا ہے ونیز وہ شخص بھی جھوٹا ہے جو اس زعم میں ہے کہ وہ حلال زادہ ہے اور زنا کا خواہش مند ہے ونیز وہ شخص بھی جھوٹا ہے جو اس زعم میں ہے کہ وہ خدائے عزوجل کی معرفت رکھتا ہے حالانکہ وہ شب و روز گناہوں پر جرأت کرتا ہے ۔

اے نوف میری نصیحت کو قبول کر اور بکری میں بولی بڑھانے والا دلال، چنگی وصول کرنے والا یا قاصد مت بن ۔

اے نوف صلوٰۃ پڑھ خدا تجھ پر رحم کرے گا اور عمر دراز کرے گا حسن خلق سے پیش آ تو خدا تیرے حساب میں تخفیف کریگا

اے نوف اگر تو چاہتا ہے کہ قیامت کے روز میرے ساتھ رہے تو ظالمین کا مددگار مت بن ۔

اے نوف جس نے ہم سے محبت کی وہ قیامت کے روز

ولو ان رجلا احب حجرا لحشره اللہ معہ۔ — ہمارے ساتھ رہے گا اگر کوئی شخص کسی پتھر سے محبت کرے تو خدا اس کا حشر اسی کے ساتھ کرے گا۔

یا نوف ایاک ان تتزین للناس و تبارز اللہ بالمعاصی فیفضحک اللہ یوم تلقاہ — اے نوف لوگوں پر دکھاؤ کیلئے زینت کرنے سے بچ اور اللہ کے گناہوں سے بچ ورنہ خدا یوم ملاقات ذلیل کریگا

یا نوف احفظ عنی ما اقول لک تنل بہ خیر الدنیا والآخرۃ۔ — اے نوف میں نے جو کچھ تجھ سے کہا ہے حفظ کرے اس میں دنیا و آخرت کی خیر و خوبی پائے گا۔

(بحار الانوار ج ۱ ص ۱ مستدرک)

احادیث سلسلۃ الذھب

عبد العظیم ابن عبداللہ حسنی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ محمد ابن امام رضا علیہ السلام سے عرض کیا کہ ابن رسول اللہ کوئی حدیث سنایئے جو آپ نے اپنے آباؤ اجداد سے سنی ہو۔

فرمایا کہ میرے والد میرے دادا سے اور انہوں نے اپنے اجداد سے سنا کہ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ:

لا یزال الناس بخیر ما تفاوتوا فاذا استووا ھلکوا۔

ترجمہ: لوگ ہمیشہ نیکی پر رہیں گے جب تک کہ ان میں تفاوت ہوگا اور جب وہ برابر ہو جائیں ہلاک ہو جائیں گے عرض کیا ابن رسول اللہ اور کچھ فرمایئے۔ فرمایا کہ میرے والد میرے دادا سے اور انہوں نے اپنے اجداد سے سنا کہ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ "انکم لن تسعوا الناس باموالکم فسعوھم بطلاقۃ الوجہ وحسن اللقاء فانی سمعت رسول اللہ یقول انکم لن تسعوا الناس باموالکم فسعوھم باخلاقکم

ترجمہ: تم لوگ مال سے لوگوں کے لئے سعی نہیں کر سکتے تو خندہ پیشانی اور خوش اخلاقی کے ساتھ سعی کرو۔ میں نے رسول اللہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم لوگ مال سے لوگوں کی مدد نہیں کر سکتے تو اخلاق کے ساتھ سعی کرو عرض کیا کہ ابن رسول اللہ اور کچھ زیادہ فرمایئے۔ فرمایا کہ مجھ سے میرے والد نے کہا کہ انہوں نے اپنے اجداد سے سنا کہ امیر المومنین نے فرمایا کہ "من عتب علی الزمان طالت معتبتہ (جس نے دنیا سے مخالفت کی اس کی ناراضگی دنیا سے بڑھ جائیگی۔)

عرض کیا کہ ابن رسول اللہ کچھ اور زیادہ فرمایئے۔ فرمایا کہ میں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے اجداد سے سنا کہ امیر المومنین ع نے فرمایا کہ "مجالسۃ الاشرار تورث سوء الظن بالاخیار (شریروں کے ساتھ ہم نشینی نیکوں سے

بدگمانی پیدا کرتی ہے)

عرض کیا کہ ابن رسول اللہ کچھ اور فرمائیے۔ فرمایا کہ میں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے اجداد سے سنا کہ حضرت امیرالمومنین نے فرمایا کہ بئس الزاد الی المعاد العدوان علی العباد (قیامت کے روز کے لئے سب سے بُرا توشہ بندگان خدا سے دشمنی کرنا ہے۔)

عرض کیا کہ ابن رسول کچھ اور فرمائیے۔ فرمایا کہ میں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے اجداد سے سنا کہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ قیمۃ کل امرء ما یحسنہ (ہر شخص کی قیمت وہی ہے جو وہ نیکی کرتا ہے)

عرض کیا کہ ابن رسول اللہ کچھ اور فرمائیے۔ فرمایا کہ میں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے آباء و اجداد سے سنا کہ حضرت علی امیرالمومنین نے فرمایا کہ "المرء مخبوء تحت لسانہ (انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا ہوا ہے۔

عرض کیا کہ ابن رسول اللہ اور کچھ فرمائیے۔ فرمایا کہ میں نے میرے والد اور انہوں نے اپنے اباؤ اجداد سے سنا کہ امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ " ما ھلک امرء عرف قدرہ " (جو اپنی عزت و قدر کو جانتا ہے ہلاک نہیں ہوتا)

عرض کیا کہ ابن رسول اللہ کچھ اور فرمائیے۔ فرمایا کہ میرے والد سے میں اور اپنے آباؤ اجداد سے انہوں نے سنا کہ امیرالمومنین ؑ نے فرمایا کہ " التدبیر قبل العمل یومنک من الندم " (عمل سے پہلے تدبیر ندامت سے بچاتی ہے۔)

عرض کیا کہ ابن رسول اللہ کچھ زیادہ فرمائیے۔ فرمایا کہ میں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے آباء سے سنا کہ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ "من وثق بالزمان صرع " جس نے دنیا پر اعتماد کیا گر پڑا۔)

عرض کیا ابن رسول اللہ ؐ کچھ اور زیادہ کہئے۔ فرمایا کہ میں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے آباؤ اجداد سے سنا کہ امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ " خاطر بنفسہ من استغنی برایہ " جس نے اپنی رائے پر غرور کیا اپنے نفس کے لئے خطرہ مول لیا۔)

عرض کیا کہ ابن رسول اللہ ؐ کچھ اور زیادہ فرمائیے۔ فرمایا کہ میں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے آباء سے سنا کہ امیرالمومنین نے فرمایا کہ " قلۃ العیال احد الیسارین " (اولاد کی کمی دو فراغ بالیوں میں سے ایک ہے۔

عرض کیا کہ ابن رسول اللہ کچھ اور زیادہ فرمائیے۔ فرمایا کہ میں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے آباء سے سنا کہ امیرالمومنین ؑ

نے فرمایا کہ " من دخلہ العجب ھلك " (جس میں تکبر داخل ہوا وہ ہلاک ہوگیا)

عرض کیا کہ ابن رسول اللہ کچھ فرمایئے۔ فرمایا کہ میں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے اجداد سے سنا کہ امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ " من الیقین بالخلف جاد بالعطیۃ " (جس نے اپنی اولاد پر یقین کیا بہت عطا کرنے لگے گا۔)

عرض کیا کہ ابن رسول اللہ کچھ اور فرمایئے۔ فرمایا کہ میں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے اجداد سے سنا کہ امیرالمومنین نے فرمایا " من رضی بالعافیۃ ممن دونہ رزق السلامۃ ممن فوقہ " (جو اپنے سے کم کے بارے میں راضی ہوا وہ اپنے فوق سے سلامتی طلب کرے گا۔

(بحار الانوار۔ ج ۱۷ صہ ۱۰۱)

ایمان حضرت ابوطالب علیہ السلام

بعض لوگ اس خیال میں ہیں کہ حضرت ابوطالب نے اسلام قبول نہ کیا تھا جو بالکل غلط ہے چنانچہ حضرت امیرالمومنین ؑ سے ایک مرتبہ رحبہ میں جب کہ آپ لوگوں کے ایک بڑے اجتماع میں تشریف رکھتے تھے۔ ایک شخص نے کہا کہ یا امیرالمومنین علیہ السلام آپ تو اس مقام پر رہیں گے جو خدا نے آپ کے لئے مقرر کیا ہے۔ مگر آپ کے والد نار میں معذب ہوتے رہیں گے۔

حضرت امیرالمومنین ؑ نے جواب دیا کہ:

مہ فض اللہ فاك والذی بعث محمداً بالحق نبیًا لو لیشفع ابی فی کل مذنب علی وجہ الارض لشفعہ اللہ فیھم ابی معذب فی النار وابنہ قسیم الجنۃ والنار ثم قال والذی بعث محمداً بالحق نبیًا ان نور ابی یوم القیمۃ لیطفی انوار الخلایق الاخمسۃ انوار نور محمد ونوری ونور فاطمۃ ونور الحسن ونور الحسین ونور تسعۃ من ولد الحسین لان نورہ من نورنا خلقہ اللہ تعالیٰ قبل ان یخلق آدم بالفی عام ہ (بحر المعارف صہ ۳۷۳۔ احتجاج طبرسی ج ۱ صہ ۳۴)

ترجمہ: ٹھہر جا خدا تیرے منہ کو توڑ دے۔ اس کی قسم جس نے محمدؐ کو حق کے ساتھ نبی مبعوث کیا اگر والد بزرگوار روئے زمین کے تمام گناہ گاروں کی شفاعت کریں گے تو خدا ان کی شفاعت قبول کرے گا۔ کیا میرا باپ جہنم میں معذب ہو گا جب کہ اس کا بیٹا جنت وجہنم کا تقسیم کرنے والا ہو گا۔

پھر فرمایا۔ " اس کی قسم جس نے محمدؐ کو حق کے ساتھ نبی مبعوث کیا میرے باپ کے نور کے مقابلہ میں قیامت کے روز تمام مخلوق کا نور ماند پڑ جائے گا سوائے پانچ انوار کے یعنی نور محمدؐ، میرا نور، فاطمہؑ کا نور، حسن کا نور، حسینؑ کا نور اور حسینؑ کی اولاد سے نو انوار کے کیونکہ ان کا نور ہمارے نور سے ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے تخلیق آدم سے دو ہزار سال قبل خلق کیا تھا۔

طبیب یونانی سے مکالمہ

امام زین العابدینؑ علیہ السلام سے مروی ہے کہ ایک روز ایک یونانی فلسفی طبیب نے حضرت امیرالمومنینؑ سے عرض کیا کہ :

یا ابا الحسن بلغنی خبر صاحبك وان به جنوناً وجئت لاعالجه فلحقته قد مضى لسبيله

اے ابوالحسنؑ مجھے اطلاع ملی تھی کہ آپ کے صاحب کو جنون ہو گیا تھا اس لئے میں ان کے علاج کیلئے آیا جب میں یہاں

وفاتنی ما اردت من ذالك وقد قيل لى انك ابن عمه وصهره واری بك صفاراً

آیا تو معلوم ہوا کہ ان کا انتقال ہو چکا اور میرا مقصد فوت ہو گیا جو میں نے سوچا تھا۔ وہ نیز یہ بھی کہا جاتا ہے کہ

قد علاك، وساقين دقيقين ولما اراهما تقلانك، فاما الصفار فعندی دوائه واما

آپ انکے چچازاد بھائی اور داماد ہیں میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ کے چہرے پر زردی بڑھ رہی ہے اور آپکی پنڈلیاں پتلی ہو گئی ہیں

الساقان الدقيقان فلا حيلة لى لتغليظهما، والوجه ان ترفق بنفسك فى المشى تقلله

میں یہ دیکھتا ہوں تو مجھے قلق ہوتا ہے میرے پاس اس زردی کی دوا ہے اور پنڈلیاں جو پتلی ہیں ان کا موٹا کرنا بھی مشکل نہیں

ولا تكثره فيما تحمله على ظهرك وتحتضنه بصدرك ان تقللهما ولا

جہاں تک چہرہ کا تعلق ہے آپ کو چاہیئے کہ اپنے طور پر نرمی اختیار کریں۔ چلنے میں اپنی رفتار کو کم کریں تیز نہ ہونے دیں اور اپنی

تكثرهما فان ساقيك دقيقان لا يومن عند حمل ثقيل انقصاه فهما، واما الصفار

پشت پر جو بار اٹھاتے ہیں اور اس سے سینہ پر جو بار پڑتا ہے اسکو کم کریں اور زیادہ نہ ہونے دیں چونکہ آپ کی پنڈلیاں پتلی ہیں آپکے زیادہ

فدوائه عندی وهو هذا، واخرج دوائه وقال: هذا لا يوذيك ولا يخيبك

وزن اٹھانے سے میں مطمئن ہوں۔ البتہ چہرے کی زردی کے لئے میرے پاس یہ دوا موجود ہے۔ چنانچہ دوا نکالی اور کہا کہ آپ

ولكنه تلزمك حمية من اللحم اربعين صباحاً ثم يزيل صفارك

کو نہ نقصان پہونچائیگی اور نہ کوئی تکلیف آپکو چاہیئے کہ اس کو گوشت کے ساتھ پکا کر چالیس روز صبح میں کھائیں اس سے آپ کی زردی زائل ہو جائیگی۔

امیرالمومنین: قد ذکرت نفع هذا الدواء لصفاري فهل تعرف شيئاً يزيد
میرے رنگ کی زردی کے دفع کے لئے تو نے اس دوا کے فوائد تو بیان کئے کیا تو اس کے علاوہ اور اثرات بھی جانتا ہے
فيه ويضره؟
جو ضرر پہونچاتی ہیں۔؟

طبیب: بلی حبة من هذا. واشار الی دواء معه. وقال ان تناوله انسان وبه صفار اماته
من ساعة، وان کان لا صفار به صار به صفار حتی یموت فی یومه۔
اس کے ساتھ جو دوا تھی اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی انسان جس کے رنگ میں زردی ہو ان میں سے
ایک گولی کھائے تو ایک ساعت میں مر جائے گا اور اس کو زردی نہ ہو اور کھائے تو ایک دن میں مر جائے گا۔

امیرالمومنین: فارني هذا الضار، فاعطاه اياه
اچھا یہ گولیاں مجھے دے دے اور اس کے ضرر پہونچانے کو دکھا۔

طبیب: کم قدر هذا؟ قال قدره مثقالين سم ناقع، قدر كل حبة منه لا يقتل
ترجمہ: کتنی گولیاں دوں؟ اس میں سے دو مثقال زہر قاتل ہے اس میں کی ہر گولی ایک آدمی کو مار ڈالے گی۔ پس
رجلا فتناوله علي عليه السلام فقمعه وعرق عرقاً خفيفاً، وجعل الرجل يرتعد و
حضرت علی علیہ السلام نے سب دوا کھالی جس سے آپ کو تھوڑا سا پسینہ آگیا اور وہ شخص خوف کے مارے کانپنے لگا۔
يقول في نفسه: الآن اوخذ يا بن ابي طالب ويقال قتلته ولا يقبل مني قولي انه
اور اپنے دل میں کہنے لگا کہ ابن ابی طالب کی وجہ سے میں پکڑا جاؤں گا اور لوگ کہیں گے کہ تو نے ان کو قتل کیا اور میری کوئی
هو الجاني على نفسه۔
بات قبول نہ کریں گے، انہوں نے عمداً اپنی جان دی۔

فتبسم علي بن ابي طالب وقال يا عبد الله اصح ما كنت بدناً الآن لم يضرني ما زعمت
انه سم۔ ترجمہ: حضرت علی ابن ابی طالب نے مسکرایا اور فرمایا کہ بندۂ خدا کیا یہ صحیح ہے جو تو خیال کر رہا تھا تو تو اس
خیال میں تھا کہ یہ زہر قاتل ہے مگر اس نے مجھے کوئی ضرر نہ پہونچایا۔

ثم قال: فغمض عينيك، فغمض، ثم قال: افتح عينيك ففتح، ونظر الی وجه
حضرت نے پھر فرمایا کہ تو اپنی آنکھیں بند کرلے پس اس نے آنکھیں بند کرلیں۔ پھر فرمایا کہ آنکھیں کھولے پس اس نے
علي ابن ابي طالب، فاذا هو ابيض احمر مشرب حمرة، فارتعد الرجل لما رآه وتبسم
آنکھیں کھول دیں اور حضرت ابن ابی طالب کی طرف دیکھا تو آپ کا چہرہ سرخ و

سفید اور سرخی مائل تھا پس وہ کانپنے لگا، حضرت علیؑ تبسم ہوئے اور دریافت فرمایا کہ وہ زردی کہاں ہے جو تو نے گمان کیا تھا۔

علیؑ وقال : این الصفار والذی زعمت انہ بی۔

طبیب : واللہ لکانک لست من رایت، قبل کنت مضاراً، فانک الان مورد

ترجمہ : خدا کی قسم آپ وہ نہیں ہیں جنہیں میں نے دیکھا تھا جب کہ آپ حالت ضرر میں تھے اب آپ ایسے اچھے ہیں جیسے ہونا چاہیئے۔

امیرالمومنین : فزال عنی الصفار الذی تزعم انہ قاتلی،

حضرتؑ : مجھ سے وہ زردی زائل ہوگئی جس کو تو میری قاتل سمجھ رہا تھا۔

واما ساقای ھاتان ومد رجلیہ وکشف عن ساقیہ، فانک زعمت انی احتاج الی

حضرت نے اپنے دونوں پیر پھیلاتے ہوئے پنڈلیوں کو کھول کر فرمایا کہ تو اس گمان میں تھا کہ میں جسم پر بار اٹھاتا ہوں اس

ان ارفق ببدنی فی حمل ما احمل علیہ، لئلا ینقصف الساقان وانا اریک ان طب

میں کمی کرنی چاہیئے تاکہ پنڈلیاں پتلی نہ ہو جائیں۔ میں تجھ کو دکھانا چاہتا ہوں کہ اللہ عز وجل کی طب تیری طب سے مختلف ہے

اللہ عزوجل علی خلاف طبک، وضرب بیدہ الی اسطوانہ خشب عظیمۃ، علی راسھا

اور آپ نے لکڑی کے ایک عظیم اسطوانہ (ستون) پر ہاتھ سے ضرب لگائی جس کے سر پر سطح جگہ تھی جس پر وہ طبیب

سطح مجلسہ الذی ھو فیہ، وفوقہ حجرتان، احدھما فوق الاخری وحرکھا فاحتملھا

بیٹھا ہوا تھا اس کے اوپر دو کمرے تھے جن میں سے ایک دوسرے کے اوپر تھا آپ نے اس کو حرکت دی جس کو اس نے

فارتفع السطح والحیطان وفوقھما الغرفتان، فغشی علی الیونانی فقال علیؑ : صبوا علیہ

برداشت کر لیا اس کے ساتھ ہی وہ سطح اور دیواریں بلند ہونے لگیں ان کے اوپر دو دریچے بھی تھے یہ دیکھ کر یونانی کو غش)

ما فصبوا علیہ ماءً فافاق وھو یقول : واللہ ما رائت کالیوم عجباً۔

آ گیا حضرت نے فرمایا کہ اس پر پانی چھڑکیں پس اس پر پانی چھڑکا گیا اور اس کو افاقہ ہوا اور وہ کہنے لگے گا کہ خدا کی قسم میں نے آج کی طرح عجیب چیز نہیں دیکھی۔

فقالؑ : ھذہ قوۃ الساقین الدقیقین واحتمالھما فی طبک ھذا یا یونانی ؟

حضرت : یہ دقیق پنڈلیوں کی قوت ہے اور ان کا متحمل ہونا ہے۔ اے یونانی کیا یہ تیری طب میں ہے ؟

طبیب : امثلک کان محمداً ؟

کیا محمدؐ بھی ایسے ہی تھے ؟

امیرالمومنین : وھل علمی الا من علمہ، وعقلی الا من عقلہ وقوتی الا من قوتہ ولقد

حضرت : میرا علم نہیں ہے مگران کے علم سے، میری عقل نہیں ہے مگران کی عقل سے اور میری قوت نہیں ہے مگران

اتاہ ثقفی وکان اطب العرب، فقال لہ : ان کان بلك جنون دوائك؟

کی قوت سے یہ انہوں ہی نے مجھے عطا کیا اور وہ عرب کے سب سے بڑے طبیب تھے اور فرمایا کہ اگر تجھ کو جنون ہو جائے

فقال لہ محمد اتحب ان اریك آیۃ تعلم بہا غنای من طبك وحاجتك الی طبی؟

تو تیری دوا کیا ہے؟

اس سے متعلق محمد نے کہا تھا کہ میں چاہتا ہوں کہ تجھ کو ایک نشانی دکھاؤں کہ تو اس کو جان لے کہ میں تیری طب سے بے پرواہ کیوں ہوں اور تو میری طب کا محتاج ہے۔

قال : نعم :

ہاں

قال : ای آیۃ ترید ؟

طبیب اس نشانی سے آپ کیا مراد لیتے ہیں؟

قال : فتدعوہ الك العذق واشار الی نخلۃ سحوق فدعاہ، فانقلع اصلہا من الارض

حضرت : ایک درخت کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ چلا آ بس اس کی جڑ اکھڑ گئی اور وہ تیزی سے زمین کو کاٹتے ہوئے سامنے آگیا۔

فقال : اکفاك ؟ حضرت : کیا وہ تیرے لئے کافی ہے۔؟

قال : لا طبیب : نہیں۔

قال : فترید ماذا ؟ حضرت اب تو کیا چاہتا ہے۔

قال : تامرہا ان ترجع الی حیث جاءت منہ وتستقر فی مقرہا الذی انقلعت منہ

طبیب : اس کو حکم دیں کہ جہاں سے آیا ہے چلا جائے اور اپنے مقام پر قائم ہو جائے۔ جہاں سے آیا ہے۔

نامرہا، فرجعت واستقرت فی مقرہا۔

پس آپ نے اس کو حکم دیا اور وہ واپس ہو کر اپنے مقام پر قائم ہو گیا۔

فقال الیونانی یا امیرالمومنین : ھذا الذی تذکرہ عن محمد غائب عنی وانا ارید

طبیب : یہ وہ چیز ہے جس کا ذکر آپ نے محمد کی جانب سے کیا ہے جو اس وقت مجھ سے غائب ہیں اور میں چاہتا ہوں

اختصر منك علی اقل من ذالك، اتباعد عنك فادعنی و انا لا اختار الاجابة فان
کہ اختصاراً آپ کے ساتھ ایک بات پر قائم ہوجاؤں اب میں آپ سے دور ہوتا ہوں اور اگر آپ پھر بلائیں تو میں
جئت بی الیك فھی آیة قبول نہ کروں گا اگر میں آپ کے پاس پھر آجاؤں تو یہ ایک نشانی ہوگی۔

امیرالمومنین : انما یکون آیة لك وحدك لانك تعلم من نفسك انك لم ترده
وانی ازلت اختیارك من غیر ان باشرت منی شیئا او ممن امرته بان یباشرك، او
ممن قصد الی اختیارك وان لم آمره الا ما یکون من قدرة الله القاھرة و انت
یا یونانی یمکنك ان تدعی ویمکن غیرك ان یقول : انی واطاتك علی ذلك فاقترح
ان کنت مقترحا ما ھو آیة الجمیع للعالمین۔ تیرے لئے یہ ایک نشانی ہے کیونکہ تو اپنے
نفس کے متعلق جانتا ہے اور اس کو ہرگز رد نہ کرے گا اور میں تیرے اختیار کو بغیر اس کے کہ تو مجھ سے ملے یا اس سے
جس کو میں نے حکم دیا ہے کہ تجھ سے ملے یا اس سے جس نے تجھے ماننے کا ارادہ کیا ہو تیرے اختیار کو زائل کرتا ہوں
اور اگر میں اس کو حکم نہ دوں تو تو آگاہ ہوجا کہ جو کچھ خدائے قاہر کی قدرت سے واقع ہوگا اور اے یونانی ممکن ہے کہ تو بلائے
اور تیرے غیر کے لئے ممکن ہے کہ میری اور تیری اس بات کو ماننے سے متعلق کچھ کہے پس اب تو اس سے متعلق سوال کرنا چاہتا
ہے تو سوال کرے یہ تمام عالمین کیلئے ایک نشانی ہوگی۔

طبیب یونانی : ان جعلت الاقتراح الی فانا اقترح : ان تفصل اجزاء تلك النخلة، وتفرقها
وتباعد ما بینها، ثم تجمعها وتعیدھا کما کانت۔

ترجمہ : جب آپ نے سوال کرنے کو مجھ پر قرار ہی دیا تو میں سوال کرتا ہوں کہ آپ اس درخت کے اجزاء کے تفرق
علیحدہ علیحدہ ہونے پھر جمع ہوجانے اور پہلی حالت میں عود کر جانے کی تفصیل فرمائیے۔

امیرالمومنین :۔ ھٰذہ آیة وانت رسولی الیھا۔ یعنی الی النخلة۔ فقل لھا:
حضرتؑ : یہ ایک نشانی ہے اور تو میری جانب سے اس کی طرف پیامبر ہے۔ یعنی درخت کی طرف)
ان وصی محمدؐ رسول اللہ یامر اجزائك ان تتفرق وتتباعد۔
پس اس سے کہہ کہ وصی محمد رسول اللہ نے حکم دیا ہے کہ اپنے اجزاء میں متفرق ہوکر ایک کو دوسرے سے علیحدہ کردے۔

فذھب فقال لھا: ذالك فتفاصلت وتھافتت وتنثرت وتصاغرت اجزائھا
پس وہ گیا اور درخت سے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کے اجزاء ٹوٹ ٹوٹ کر علیحدہ ہوگئے اور ان میں انقلابی کیفیت
حتی لم یرلھا عین ولا اثر حتی کان لم تکن ھناك نخلة قط
پیدا ہوگئی اور ریزہ ریزہ ہوئے یہاں تک کہ اس کا کوئی اثر باقی نہ نظر آیا گویا وہاں قطعاً کوئی درخت ہی نہ تھا۔

فارتعدت فرائض الیونانی وقال: یا وصی محمد رسول اللہ قد اعطیتنی اقتراحی الاول
یونانی کے اعضاء وجوارح کانپنے لگے اور کہا اے وصی محمد رسول اللہ آپ نے میرے پہلے سوال کرنے پر مجھے عطا کیا تھا
فاعطنی الآخر فامرها ان تجتمع وتعود کما کانت، فقال ؑ: انت رسولی۔
اور دوسری بات یہ عطا کیجئے کہ اس کو جمع ہونے کا حکم دیں اور یہ پہلے کی طرح ہو جائے، حضرت نے فرمایا تو اس کی
الیها فعد فقل لها: یا اجزاء النخلة ان وصی محمد رسول اللہ یامرک ان تجتمعی
طرف میرا پیامبر ہے اس کو پھر کہہ کہ اے درخت کے اجزاء وصی محمد رسول اللہ ؐ نے تم کو حکم دیا ہے کہ جمع ہو جائیں اور
کما کنت وان تعودی۔
درخت جس طرح پہلے تھا اسی حالت میں عود کر آئیں۔

فنادی الیونانی فقال ذالک، فارتفعت فی الهواء کهیئة الهباء المنثور ثم
پس یونانی نے آواز دی اور کہا اور اس کی آواز پراگندہ غبار کی طرح ہوا میں پھیل گئی۔ پھر اس کے اجزاء جمع ہونے لگے
جعلت تجتمع جزء منها حتی تصورلها القضبان، والاوراق واصول السعف وشماریخ
یہاں تک کہ اس کی شاخوں پتوں اور جڑوں کی شکلیں بننے لگیں پھر وہ ایک نظام میں جمع ہو کر مرتب ہونے لگے یہاں
الاعذاق، ثم تالفت وتجمعت وترکبت واستطالت وعرضت واستقر اصلها فی
مرتب ہونے لگے اور طول وعرض اختیار کر لیا اور اس کی جڑیں اپنے مقام پر آگئیں اور ان پر ان کا تنہ قرار
مقرها وتمکن علیها ساقها، وترکب علی الساق قضبانها، وعلی القضبان اوراقها
پا گیا، تنہ پر شاخیں مرتب ہوگئیں اور شاخوں پر پتے نکل آئے ونیز اس کے کھوکھلے حصوں میں بھی پتے نکل
وفی امکنتها اعذاقها وکانت فی الابتداء شماریخها متجردة لبعدها من اوان الرطب
آئے جو ابتداً رطب کلیوں اور گدر سے کھجوروں کے نہ ہونے کی وجہ خالی تھے۔
والبسر والخلال.

فقال الیونانی: واخری احب ان تخرج شماریخها اخلالها وتقلبها من خضرة
یونانی: بالاخر میں چاہتا ہوں کہ کونپلیں اور کلیاں نکل کر سبزی سے زردی اور سرخی اختیار کریں اور کھجور بن کر
پک جائیں تاکہ میں اور جو لوگ حاضر ہیں کھا سکیں۔

امیرالمومنین: انت رسولی الیها بذلک فمرها به
حضرت تو میرا پیامبر ہے اس کی طرف اس کو اس کا حکم دے۔

طبیب یونانی: ما امره امیرالمومنین فاخلت، واسرت ؑ اصفرت واحمرت

یونانی: امیرالمومنین نے جو حکم دیا ہے کہ تجھ میں کلیاں کچے خرمے آجائیں اور زرد سرخ ہو کر رطب بن جائیں

وترلیمت، وتقلت اعذاقها برطبها: فقال واخرها احبها ان تقرب من بین ید

اور رطب سے بھر جائیں پھر کہا کہ میری آخری خواہش یہ ہے کہ یہ سب میرے سامنے آجائیں یا میرے ہاتھ اتنے

اعذاقها، اوتطول یدی لتنالها، واحب شئی الی: ان تنزل الی احدیهما وتطول یدی

لمبے ہو جائیں کہ میں ان کو چھو سکوں۔ میں چاہتا ہوں کہ ان دونوں میں سے کوئی ایک بات ہو جائے اور آخری مرتبہ

الی الاخری التی هی اختها۔

میرے ہاتھ اتنے طویل ہو جائیں کہ میں ان کو چھو سکوں۔ میں چاہتا ہوں کہ ان دونوں میں سے کوئی ایک بات ہو جائے

امیرالمومنین: مد الید التی ترید ان تنالها وقل: یا مقرب البعید قرب یدی منها

حضرت: تو جو چاہتا ہے اس کی طرف ہاتھ پھیلا اور کہہ اے دور کی چیز کو قریب کرنے والے میرے ہاتھ کو اس

واقبض الاخری التی ترید ان ینزل العذق الیها وقل: یا مسهل العسیر سهل لی

اس کے قریب کر دے اور اس کو میرے قبضہ میں کر دے جس کے درخت سے نازل ہونے کو میں چاہتا ہوں اور

تناول ما بعد عنی منها ففعل ذلك نقاله، فطالت یمناه فوصلت الی العذق

اور کہہ اے تنگی کو آسان کرنے والے میرے لئے اس کے کھانے کو آسان کر دے جو مجھ سے دور ہے پس اس نے

وانحطت الاعذاق الاخر نسقطت علی الارض وقد طالت عراجینها۔

ایسا کیا اور کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کا داہنا ہاتھ طویل ہو گیا اور شاخوں سے مل گیا اور دوسری شاخیں بھی

ثم قال امیرالمومنین: انک ان اکلت منها ولم تومن بمن اظهر لك من عجائبها

قریب آگئیں اور دیر تک زمین پر کھجور گرتے رہے۔

حضرت: اگر تو اس میں سے کچھ کھائے اور ان عجائبات کے دیکھنے کے بعد جو تجھ پر ظاہر کئے گئے ایمان نہ لایا تو خداوند

عجل اللّٰہ عزوجل الیك من العقوبة التی یبتلیك بها ما یعتبر به عقلاء خلقه وجهالهم

خداوند عزوجل تجھ پر ایسا عذاب نازل کرے گا جس میں تو مبتلا رہے گا اور مخلوق کے عقلاً اور جہلا اس سے عبرت حاصل

طبیب یونانی: انی ان کفرت بعد ما رأئت فقد بالغت فی العناد، وتناهیت فی التعرض

کریں گے۔ یونانی: اگر میں یہ دیکھنے کے بعد انکار کروں تو گویا میں نے عناد میں زیادتی کی اور اپنے کو ہلاکت میں ڈالنے کی

للهلاك، اشهد انك من خاصة اللّٰہ، صادق فی جمیع اقاویلك عن اللّٰہ فامرنی

انتہا پر پہونچا دیا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے خاص بندوں میں سے ہیں اور خدا کی جانب سے

بما تشاء اطعك، اپنے تمام اقوال میں سچے ہیں بس آپ جو چاہتے ہیں مجھے حکم دیں میں آپ کی اطاعت کروں گا

امیرالمومنین: آمرك ان: تقر لله بالوحدانية، وتشهد له بالجود والحكمة وتنزهه

حضرت: میں تجھ کو حکم دیتا ہوں کہ اللہ کی وحدانیت کا اقرار کرے اور گواہی دے کہ وہ صاحب جود و حکمت ہے۔

عن العبث والفساد، وعن ظلم الاماء والعباد، وتشهد ان محمداً الذی انا وصیه

بیکار امور و فساد سے اور کنیزوں و غلاموں پر ظلم کرنے سے پاک ہے۔ اور گواہی دے محمدؐ کی اور میری کہ میں سید الانام

سید الانام، وافضل رتبة فی دار السلام، وتشهد ان علیا الذی اراك عما اراك

کا وصی ہوں اور وہ جنت میں افضل رتبہ رکھتے ہیں۔ اور گواہی دے کہ علیؑ جنہوں نے تجھ کو جو کچھ دکھایا اور نعمتوں

واولاك من النعم ما اولاك، خیر خلق الله بعد محمد رسول الله واحق خلق الله

میں سے جو کچھ عطا کیا محمدؐ رسول اللہ کے بعد مخلوق میں سب سے بہتر و افضل ہیں اور محمدؐ کے بعد شریعت اور

بمقام محمد بعده، وبالقیام بشرایعه واحکامه، وتشهد ان اولیائه اولیاء الله، واعدائه

احکام خدا کے قائم کرنے میں محمدؐ کے جانشین بننے کے خلق اللہ میں سب سے زیادہ حق دار ہیں اور گواہی دے کہ ان کے دوست

اعداء الله وان المومنین المشارکین لك فیما کلفتك المساعدین لك علی ما امرتك

اللہ کے دوست اور ان کے دشمن اللہ کے دشمن ہیں، مومنین جو اس امر میں جس کا میں نے تجھ کو حکم دیا ہے تیری مدد کیلئے

تیرے ساتھ شریک ہیں۔ وہ محمدؐ کی بہترین امت ہے اور علیؑ کے بہترین گروہ ہیں۔

به خیرة امة محمد وصفوة شیعة علیؑ۔

وامرك: ان تواسی اخوانك المطابقین لك علی تصدیق محمد وتصدیقی والانقیاد

میں تجھ کو حکم دیتا ہوں کہ تو اپنے بھائیوں کے ساتھ جو محمدؐ کی اور میری تصدیق میں تیرے مطابق ہوں اور ان کے ولی کی

والانقیاد له ولی، مما رزقك الله وفضلك علی من فضلك به منهم، تسد فاقتهم

پیروی کریں ہمدردی کر جو کچھ خدا نے تجھ کو عطا کیا ہے اور فضیلت دی ہے اور جو کچھ فضیلت ان لوگوں پر دی ہے۔ ان

وتجبر کسرهم وخلتهم، ومن کان منهم فی درجتك فی الایمان ساویته من مالك

کی فاقہ کشی اور محتاجی کا انسداد کر، ان کی حاجت برآری کر اور ان میں سے جو ایمان میں تیرے درجہ پر ہوں اپنے

بنفسك، ومن کان منهم فاضلاً علیك فی دینك آثرته بمالك علی نفسك حتی یعلم

مال و جان سے مدد کر۔ اور ان میں سے جو لوگ دین میں تجھ پر فضیلت رکھتے ہیں اپنی جان و مال کو ان پر ایثار

الله منك ان دینه آثر عندك من مالك، وان اولیائه اکرم علیك من اهلك وعیالك

کر یہاں تک کہ اللہ کو تیرے بارے میں علم ہو جائے کہ ان کا دین تیرے مال پر اثر انداز ہوا و نیز اس کے اولیا

تیرے اہل و عیال سے زیادہ تجھ پر فضیلت رکھتے ہیں۔

وآمرك: ان تصون دينك، وعلمنا الذي اودعناك واسرارنا التي حملناك ولا
اور میں تجھ کو حکم دیتا ہوں کہ تو حفاظت کر اپنے دین کی، ہمارے علم کی جو ہم نے تیرے سپرد کیا اور ان اسرار کی جو ہم نے

تبد علومنا من يقابلها بالعناد، ويقابلك من اهلها بالشتم، واللعن، والتناول
تجھ پر ظاہر کیا۔ ہمارے علوم کو اس پر ظاہر نہ کر جو دشمنی سے مقابلہ کرنے لگے اور اس پر جو تجھ سے لعن و دشنام سے

من العرض والبدن، ولا تفش سرنا الى من يشنع علينا، وعند الجاهلين باحوالنا
مقابلہ کرے اور تیری ایزا رسانی کے درپے ہو وہ نیز ہمارے راز کو اس پر فاش نہ کر جو ہم کو برا بھلا کہتا ہو جاہلین

ولا تعرض اوليائنا لبوادر الجهال
پر ہمارے احوال ظاہر نہ کر اور ہمارے دوستوں سے تعرض نہ کر تاکہ جہلا سبقت نہ کریں۔

وآمرك: ان تستعمل، التقية في دينك، فان الله عزوجل يقول " لا يتخذ المومنون
میں تجھ کو حکم دیتا ہوں کہ تو اپنے دین میں تقیہ اختیار کرے خدائے عزوجل فرماتا ہے کہ مومنین مومنین کو چھوڑ کر کافروں

الكافرين اولياء من دون المومنين ومن يفعل ذلك فليس من الله في شيء الا ان
کو اپنا سرپرست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا۔ اس سے کسی بات میں خدا سے کوئی واسطہ نہ رہے گا سوائے اس صورت

تتقوا منهم تقاة " (سورہ آل عمران ۲۸) وقد اذنت لك في تفضيل اعدائنا ان
کے کہ تم ان سے کسی قسم کا خوف رکھتے ہو اور بچنا چاہتے ہو۔ اگر ہمارے دشمنوں سے خوف ہو تو میں تجھ کو اجازت دیتا

لجاك الخوف اليه وفي اظهار البراءة منا ان حملك الوجل عليه، وفي ترك
ہوں کہ ان کو فضیلت دے اور ہم سے اظہار برأت کر لے اگر ایسا نہ کرنے میں کوئی خوف ہو اور واجبات نماز ترک

الصلوٰة المكتوبات ان خشيت على حشاشتك الآفات والعاهات، فان تفضيلك
کرتے ہیں ان کی دشمنی سے مصائب و آفات میں مبتلا ہونے کا خوف ہو تو تیری خوف کی حالت میں تیرا ہمارے دشمنوں کو ہم پر

اعدائنا علينا عند خوفك لا ينفعكم ولا يضرنا، وان اظهارك برائتك منا
فضیلت دینا نہ ان کو کوئی فائدہ پہونچاتا ہے اور نہ ہم کو کوئی مضرت اور تقیہ میں تیرا ہم سے اظہار برأت ہم کو نہ کوئی برائی

عند تقيتك لا يقدح فينا ولا ينقصنا ولان تبرأت منا ساعة بلسانك وانت
پہونچائے گا اور نہ ہماری منزلت کو گھٹائے گا۔ تیری جان سے ایسی روح کے ساتھ باقی رہنے میں جس سے تیرے جسم کا

موال لنا بجنانك لتبقي على نفسك روحها التي بها قوامها ومالها الذي به
باقی رہنا ہے اور تیرا مال جس سے تیرا قیام ہے اور اس جاہ و مرتبہ کے لئے جسے تو نے حاصل کیا ہے دل سے دوست

تیامها وجاهها ازری به تماسکها، وتصون من عرف بذلك وعرفت به من
ہوتے ہوئے ایک ساعت کے لئے ہم سے زبان سے تبرا کرے تو ہم کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا اور اس
اولیائنا واخوتنا من بعد ذلك بشهور وسنین الی ان یفرج الله تلك الكربة
شخص کو بچائے گا جس نے اس بات کو جان لیا اور اس کے ذریعہ مہینوں اور سالوں ہمارے دوستوں اور بھائیوں
او تزول به تلك النقمة فان ذلك افضل من ان تتعرض للهلاك وتنقطع به
کو بچانا یہاں تک کہ خدا اس کی مصیبت کو دور کرے اور اس سے یہ غم دور ہو جائے پس یہ اس سے زیادہ افضل
عن عمل الدین وصلاح اخوانك المومنین، وایاك ثم ایاك ان تترك التقیة
ہے کہ تو اپنے کو معرض ہلاکت میں ڈالے اور عمل دین اور برادران مومن کی صلاح سے منقطع ہو جائے تو اس سے
التی امرتك بها، فانك شائط بدمك ودم اخوانك ومعرض نعمتك ونعمهم
احتراز کر اور بچ کہ تو تقیہ کو ترک کر دے جس کا میں نے حکم دیا ہے کہ تو نے اپنے اور اپنے بھائیوں کے خون
علی الزوال مذل لك ولهم فی ایدی اعداء دین الله وقد امرك الله با
کا بہانے والا ہوگا اور توپیش کرنے والا ہوگا اپنی نعمتوں اور ان کی نعمتوں کو زوال پر، پھر تو اور تیرے بھائی دین
عزازهم، فانك ان خالفت وصیتی كان ضررك علی نفسك واخوانك اشد
خدا کے دشمنوں کے ہاتھوں ذلیل ہونگے۔ خدا نے تجھ کو ان کے اعزاز کا حکم دیا ہے اگر تو میری وصیت کی مخالفت
من ضرر المناصب لنا الكافرینا۔
کرے گا تو تیرے نفس کو اور تیرے بھائیوں کو ضرر پہونچے گا جو ہمارے دشمنوں اور منکروں کو ضرر پہونچانے سے زیادہ ہوگا۔

(کتاب الاحتجاج طبرسی، ج ۱ - ص ۳۴۲)

دہقانی منجم سے مکالمہ

سعد بن جبیر سے مروی ہے کہ فارس کا ایک دہقانی منجم ایک مرتبہ خدمت امیر المومنینؑ میں حاضر ہو کر بعد تہنیت عرض کیا کہ:

منجم: یا امیر المومنین تناحت النجوم الطالعات وتناحت السعود بالنحوس واذا كان مثل
یا امیر المومنینؑ: ستاروں کے کسی مقام پر واقع ہونے اور سعد و نحس کے آپس میں مقابل ہو جانے کا غور سے

هذا الیوم وجب علی الحکیم الاختفا ، ویوملک هذا یوم صعب قد اتصلت فیہ کوکبان
مطالعہ کرنا چاہیئے جب ایسا دن ہو تو حکیم کے لئے ضروری ہے کہ رک جائے آج کا دن آپ کے لئے سخت ہے کہ آج دو ستارون
وانلفی فیہ المیزان وانقدح من برجک النیران ولیس لک الحرب بمکان۔
کا میزان میں قران ہے اور آپ کے برج سے دو ستارے نکل گئے ہیں لہذا آپ کو جنگ کے لئے نہیں جانا چاہیئے۔

امیرالمومنین: ویحک یا دھقان المنبئ بالآثار المخوف من الاقدار، ما کان البارحۃ
وائے ہو تجھ پر اے دہقانی کہ تیرے احکام اندازہ پر اور آثار خوف پر مبنی ہیں برج میزان کے مالک پر شب گذشتہ
صاحب المیزان وفی ای برج کان صاحب السرطان وکم الطالع من الاسد والساعات فی الحرکات
کیا گذری اور برج سلطان کا مالک کس برج میں تھا اس وقت طلوع اسد سے کتنے درجہ پر تھا اور
وکم بین السراری والزراری؟
سراری اور ذراری کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے۔

منجم: سانظر واومی بیدہ الی کمہ، واخرج منہ اسطولاباً ینظر فیہ
میں دیکھوں گا کہہ کر اپنی آستین سے اسطرلاب نکالا تاکہ اس سے دیکھے۔

فتبسم امیرالمومنین وقال لہ ویلک یا دھقان انت مسیر الثابتات ام کیف تقضی علی الجاریات
امیرالمومنین نے تبسم فرمایا اور کہا وائے ہو تجھ پر اے دہقان کیا تو ستاروں کا چلانے والا ہے تو صرف سیاروں سے کس طرح
واین ساعات الاسد من المطالع وما الزھرۃ من التوابع والجوامع وما دوار السواری المحرکات
حکم لگائے گا اسد کے طلوع سے اب تک کتنی ساعات گذریں اور زہرہ جو اس کے تابعین اور جوامع سے ہے اسوقت
وکم قدر شعاع المیزان وکم التحصیل بالغدوات
کہاں ہے یہ سیاروں کا کون سا دور ہے جو حرکات میں ہے۔ آفتاب و مہتاب کی شعاعیں کس قدر ہیں اور فجر کے وقت کتنی حاصل
ہوتی ہیں۔

منجم: لا علم لی بذالک یا امیرالمومنین (میں نہیں جانتا یا امیرالمومنین)

فتبسم علی علیہ السلام وقال: اتدری ماحدث البارحۃ؟ وقع بالصین، وانفرج
حضرت علی علیہ السلام نے تبسم فرمایا اور پوچھا کیا تجھ کو معلوم ہے کہ شب گذشتہ چین میں کیا ہوا اور برج ماچین علیحدہ
ماچین وسقط سور سوا ندیب، وانھزم بطرلق الروم بارمینیۃ، وفقد دیان الیھود
ہو گیا اور سرا ندیپ کی فصیل گر گئی اور ارمینیہ کا راستہ روم سے کٹ اور یہودیوں کا دین جو ابھر رہا تھا کمزور پڑ گیا
نابلۃ، وھاج النمل بوادی النمل، وھلک ملک افریقۃ، اکنت عالماً بھذا؟

وادی نمل میں چیونٹیاں ابھر آئیں اور ملک افریقیہ میں ہلاکت واقع ہوئی کیا تو ان سب کا عالم ہے ؟

منجم ، لا یا امیرالمومنین : نہیں یا امیرالمنین

فقال[۲] : البارحة سعد سبعون الف عالم وولد فی کل عالم سبعون الفاً ، والليلة

حضرت : شب گذشتہ ستر ہزار عالموں میں سعد تھی اور ہر عالم میں ستر ہزار بچے تولد ہوئے اور اس رات اتنے ہی

یموت مثلهم ، وهذا منهم ، وادمی بیده الی سعد بن مسعدة الخارجي لعنة الله

مریں گے اور یہ انہی میں سے ہوں گے رخارجی سعد بن مسعدہ لعنت اللہ علیہ کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے

دکان جاسوسًا للخوارج فی عسکر امیرالمومنین ، فظن الملعون ، انه یقول : خذوه

وہ امیرالمومنین کی فوج میں خوارج کا جاسوس تھا اس ملعون نے خیال کیا کہ وہ جو کہتے ہیں نوٹ کر لینا چاہیئے چنانچہ اس نے

فاخذ بنفسه ، فمات ، فخرالدهقان ساجدا[۱] - یاد کر لیا اور مر گیا۔ اور وہ دہقان سجدہ میں گر پڑا۔

امیرالمومنین : الم اروك من عين التوفيق ؟

حضرت : کیا تو نظر توفیق سے نہیں دیکھ رہا ہے۔

منجم : بلیٰ یا امیرالمومنین : ہاں یا امیرالمومنین۔

امیرالمومنین : انا واصحابی لا شرقیون ولا غربیون ، نحن ناشئة القطب واعلام الفلك

میں اور میرے اصحاب نہ شرقی ہیں نہ غربی۔ ہم قطب کے اور آسمان کے نشانوں کے پیدا کرنے والے ہیں۔

اما قولك انقدح من برجك النيران ، فكان الواجب عليك ان تحكم لی به لا علیٰ اما نوره

مگر تیرا کہنا کہ ستارے تمہارے برج سے نکل گئے ہیں۔ تجھے چاہیئے تھا کہ حکم لگاتا میرے فائدے کے لئے نہ کہ

وضیاؤه فعندی ، واما حریقة ولهبه فذاهب عنی ، وهذه مسألة عميطة احسبها

میرے ضرر کے لئے مگر اس کی چمک اور نور تو میرے علم میں ہے اور اس کا جلنا اور اس کے شعلے جو مجھ سے دور ہو گئے

ان کنت حاسبًا۔ یہ ایک گہرا مسئلہ ہے اگر تو سمجھدار ہے تو اس کو سمجھ۔

وروی انه امیرالمومنین لما اراد المسیر الی الخوارج قال له بعض اصحابه : ان سرت

روایت ہے کہ جب امیرالمومنین نے خوارج سے جنگ کے لئے جانے کا ارادہ کیا آپ کے بعض اصحاب نے کہا کہ اگر آپ

فی هذا الوقت خشیت ان لا تظفر بمرادك من طريق علم النجوم

اس وقت جاؤ گے تو ہم ڈرتے ہیں کہ آپ علم نجوم کے حساب سے اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوں گے۔

فقال[۴] : اتزعم انك تهدی الساعة التی من سار فيها صرف عنه السوء وتخوف

کیا تو اس بات کا گمان کرتا ہے اور اس ساعت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جو اس وقت سفر کرے گا۔

الساعة التی من سار فیها حاق به الضر " فمن صدقك بهذا فقد كذب القرآن، واستغنی عن الاستعانة بالله فی نیل المحبوب ودفع المكروه، وینبغی فی قولك للعامل بامرك ان یولیك الحمد دون ربه لانك بزعمك انت هدیته الی الساعة التی نال فیها النفع وامن

نقصان اٹھائے گا اور اس ساعت سے خوف دلا رہا ہے جس میں سفر کرنے والا ضرر اٹھائے گا بس جس نے اس بات میں تیری تصدیق کی اس نے ضرور قرآن کی تکذیب کی وہ محبوب کے حاصل کرنے میں اور مکروہ کے دفع کرنے میں اللہ سے مستغنی ہو گیا، تیرے قول پر عمل کرنے والے کیلئے سزاوار ہے کہ اللہ کے سوائے کسی اور کی حمد کرے کیونکہ تو اس گمان میں ہے کہ تجھکو وہ ساعت بتائی گئی ہے کہ جس میں نفع حاصل ہو اور ضرر سے محفوظ رہے۔

ایها الناس ایاکم وتعلم النجوم الا ما یهتدی به فی بر او بحر، فانه یدعوا الی الكهانة المنجم كالكاهن، والكاهن كالساحر، والساحر كالكافر، والكافر فی النار سیروا علی اسم الله وعونه، ومضی فظفر بمراده صلوات الله علیه۔

اے لوگو بچو تم نجوم سیکھنے سے مگر اس قدر کہ خشکی و تری میں تم کو راستہ بتانے ضروری ہو۔ یہ تم کو پیش گوئی کی طرف دعوت دیتا ہے۔ منجم کاہن کے مثل ہے کاہن ساحر کے مثل۔ ساحر کافر کے مثل ہے اور کافر جہنم میں جائیگا اسم اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے اس کی اعانت کے ساتھ چلتے ہوئے گذر جاؤ، چنانچہ آپ تشریف لے گئے اور فتحیاب ہوئے اللہ ان پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ (احتجاج طبرسی۔ ج ا ص ۳۵۲)

حضرت امیر المومنینؑ اور صعصعہ ابن صوحان

منہاج الحق میں حضرت امیر المومنین اور آپ کے صحابی صعصعہ ابن صوحان کی یہ گفتگو مرقوم ہے۔

صعصعہ: یا امیر المومنین انت افضل ام آدم ابو البشر؟

یا امیر المومنین آپ افضل ہیں یا آدم ابو البشر۔

حضرت امیر المومنین: تزكية المرء نفسه قبیح۔ قال الله لآدم اسكن انت وزوجك الجنة۔۔۔ وان كثیرا من الاشیاء اباحه الله علی وانا تركها وما قبلتها

کسی شخص کا اپنی تعریف کر لینا برا ہے (مگر سن لے کہ) اللہ نے آدم کے لئے فرمایا کہ تم اور تمہاری زوجہ جنت میں رہیں۔ تحقیق کہ بہت سی چیزیں خدا نے میرے لئے مباح کی ہیں۔ مگر میں نے انہیں ترک کیا اور قبول نہ کیا۔